ہر مشکل اور جائز مقصد کے لیئے مجرب دُعا

سلسلۂ علیہ قادریہ برکاتیہ رضویہ کا مجرب وظیفہ

# دُعائے سُریانی

تحقیق و ترتیب


بانی دارالرضا انٹرنیشنل
استاذ العماء والعاملین
ابو النعمان الحافظ القاری حضرت علامہ
پیر عرفان شریف صاحب مدنی
خلیفہ بریلی شریف



DAR-UL-RAZA
مکتبہ دارالرضا
بستی شہنی والی وارڈ نمبر 7 جھنگ شہر


بسم الله الرحمن الرحيم
الصلوة والسلام عليك
يا رسول الله

# دُعائے سُریانی

خلیفہ مفتی اعظم ہند حضرت علامہ مولانا قاری رضاء المصطفیٰ اعظمی رحمۃ اللہ علیہ مجموعہ وظائف میں فرماتے ہیں کہ اس متبرک دعا کو حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عربی زبان میں نظم فرمایا ہے۔

اصل دُعا سُریانی زبان میں تھی اسلیئے اب تک دعائے سریانی کے نام سے مشہور ہے بزرگوں کا ارشاد ہے کہ عہد قدیم کی کتابوں میں اس دعا کا وہی درجہ تھا جو قرآن مجید میں سورہ رحمن کا۔ حضرت داؤد علیہ السلام کو جب کوئی مشکل پیش آتی تھی تو سر بسجود ہو کر دعائے سُریانی پڑھتے تھے اور اللہ تعالیٰ اسکی برکت سے مشکل آسان کر دیتا تھا۔ مسلمانوں کے جلیل القدر اکابر نے اس متبرک دعا کی ہی خاصکر سلسلہ عالیہ سہروردیہ میں اسکا ورد زیادہ رہا ہے اور حضرت خواجہ ضیا الدین بخشی قدس سرہ العزیز نے اسکی شرح آٹھویں صدی ہجری کے وائل میں لکھی تھی۔

دعا سریانی ہر جائز مقصد کے لے مجرب ہے۔ روزانہ تین مرتبہ یا سات مرتبہ حصول مقصد کیلئے پڑھتا رہے اور سر بسجود ہو کر دعا کرے۔

## اسناد دُعائے سُریانی یہ ھے

ہمیشہ جو کوئی اس کو پڑھے گا
امن میں وہ سدا حق کی رہے گا

ورد کوئی چہل دن اس کو کرے گا
نصیبہ بخت دولت پر رہے گا

ہمیشہ مقبل و مقبول ہووے
بلا سے چھوٹ کر وہ پاک ہووے

دعا اس کی کبھی رد کی نہ جاوے
نہ کسی کا وہ کبھی محتاج نہ ہوے

# دُعائے سُریانی مع ترجمہ

| | |
|---|---|
| اَنَا الْمَوْجُوْدُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ | فَاِنْ تَطْلُبْ سِوَائِیْ لَمْ تَجِدْنِیْ |
| میں ہوں موجود سب مجھ پاس آؤ | مجھے شہ رگ سیتی نزدیک پاؤ |
| جو میرے غیر کی راکھو طلب تم | نہ پاؤ تم مجھے جس جا کہ جاؤ |
| اَنَا الْمَقْصُوْدُ لَا تَقْصُدْ سِوَائِیْ | کَثِیْرُ الْخَلْقِ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ |
| تمہارا یا عبادی میں ہوں مقصود | نہ پوجو مجھ بنا کوئی اور معبود |
| میں سرجنہار ہوں یہ سب خلق کا | جسے چاہوں کروں یک پل میں نابود |
| اَنَا الرَّبُّ الَّذِیْ یَخْشٰی عَذَابِیْ | جَمِیْعُ الْخَلْقِ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ |
| میں اے بندے اسم رکھتا ہوں قہار | ڈرے میرے غضب سے کل یہ سنسار |
| چلو دن رات مجھ شاہ کے حکم پر | جو چاہتے ہو خلاصی میرے دربار |
| اَنَا الْمَلِكُ الْمُهَیْمِنُ جَلَّ قَدْرِیْ | عَظِیْمُ الْمُلْكِ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ |
| تمہارا میں ہمیشہ ہوں قدردان | گر بستی میں ہو یا در بیاباں |
| بڑی ہے بہت میری بادشاہی | پکڑ کھینچوں میں شاہوں کا گریباں |
| اَنَا الْمَعْبُوْدُ لَا تَعْبُدْ سِوَائِیْ | اَنَا الْجَبَّارُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ |
| سچا معبود مجھ بوجھو اے عباد | نہ ہرگز غیر میرے کی کرو یاد |
| میں غالب ہوں میرا سب پر حکم ہے | رکھوں غمگین کے لاکھوں کی شاد |
| اَنَا لِلْعَبْدِ اَرْحَمُ مِنْ اَخِیْهِ | وَمِنْ اَبَوَیْهِ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ |
| کروں اپنا رحم میں تم اوپر آپ | نہ ایسا کر سکے بھائی و ماں باپ |
| خبر لوں رزق کی گر شب و روز | کروں بیمار پرسی جب چڑھے تاپ |

| | |
|---|---|
| تَجِدُنِیْ وَاحِدًا صَمَدًا عَظِیْمًا | کَثِیْرَ الْبِرِّ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدُنِیْ |
| میں ذاتو ذات ہوں آپ ہی اکیلا<br>کروں احسان میں ہر ہر فرد پر | نہ رکھتا ہوں کوئی خادم نہ چیلا<br>نہ دیکھوں کون پہلا کون پچھلا |
| تَجِدُنِیْ مُسْتَغَاثًا لِیْ مُغِیْثًا | اَنَا الْقَهَّارُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدُنِیْ |
| اے بندے آؤ سب مجھے پاس فریاد<br>کروں مظلوم کی میں دستگیری | اگر تم پر کرے کوئی ظلم و بیداد<br>اُڑا دوں دولت ظالم کو برباد |
| وَاَرْحَمُ مِنْ عِبَادِیْ مَنْ عَصَانِیْ | بِجَهْلٍ مِّنْهُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدُنِیْ |
| کروں عاصی اوپر میں رحم فی الحال<br>میری رحمت کے ہیں معمور دریا | نہ دُوں وعدہ اس پر سوں ویا کال<br>کہوں نا اُمید برباد ہو وہیں یہ جہال |
| تَجِدُنِیْ فِیْ سَوَادِ اللَّیْلِ عَبْدِیْ | قَرِیْبًا مِّنْكَ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدُنِیْ |
| اے بندے تم اُٹھو پچھلی پہر رات<br>نہیں پاؤ گے مجھ کو بہت نزدیک | کرو اس وقت میں مجھ سے مناجات<br>سنونگا میں تمہاری پار سے بات |
| تَجِدُنِیْ رَاحِمًا بَرًّا رَّءُوْفًا | بِكُلِّ الْخَلْقِ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدُنِیْ |
| اے بندے نام میرا ہے سورحمان<br>بنی آدم پرندے جانور کو | صبح اور شام سب میرے ہیں مہمان<br>موافق حال کے پہنچاؤں سامان |
| تَجِدُنِیْ وَاسِعًا بِالْخَلْقِ عَبْدِیْ | اَنَا الْمَذْكُوْرُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدُنِیْ |
| کرم میرا خلائق پر ہے بسیار<br>کرو میرا ذکر ہر دم ہمیشہ | غریبوں عاجزوں کا میں سچا یار<br>جو سوتے ہو جو بیٹھے ہو جو ہشیار |
| تَجِدُنِیْ فِیْ سُجُوْدِكَ حِیْنَ تَدْعُوْا | وَحِیْنَ تَقُوْمُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدُنِیْ |

| | |
|---|---|
| تمہیں سجدے منے ذاتا پچھاڑو<br>دعا اس وقت میں ہووے گی مقبول | کھڑے ہو کر ہزاروں آہ مارو<br>تم اپنے کام دو جگ میں سنوارو |
| اِذَا الْمُهْقَافِ نَادَانِيْ كَظِيْمًا | أَقُلْ لَّبَّيْكَ فَاطْلُبْنِيْ تَجِدْنِيْ |
| اگر غمگین پکارے مجھ پہ اندوہک<br>کہوں لبیک میں حاضر کھڑا ہوں | کہ اے مولا کیا ہے غم نے انبوہ<br>اُٹھا دوں درد و غم کے یہ بڑے کوہ |
| اِذَا الْمُضْطَرُّ قَالَ لَا تَرَانِيْ | نَظَرْتُ اِلَيْهِ فَاطْلُبْنِيْ تَجِدْنِيْ |
| جو آدے غمزدہ مجھ پاس ناگاہ<br>کروں اس پر نگاہ لطف و کرم کی | کہ مارے بیقراری سے وہ اک آہ<br>چھڑاؤں درد بند غم سے کھولوں راہ |
| اَتَعْرِفُ مَنْ يُغِيْثُ الْخَلْقَ غَيْرِيْ | سَرِيْعُ الْأَخْذِ فَاطْلُبْنِيْ تَجِدْنِيْ |
| خلق کی کون پورے مجھ بنا آس<br>جہنم آگ سے دیوے خلاصی | رہے دن رات یوں موجود تجھ پاس<br>سنگھاوے بہشت کے پھولوں خوشباش |
| اَتَعْرِفُ مُنْقِذًا غَيْرِيْ سَرِيْعًا | مِنَ الْهَلَكَاتِ فَاطْلُبْنِيْ تَجِدْنِيْ |
| اے بندے کون ہے تمکو جو چاہوے<br>نہ پاؤ غیر میرے کون دو جہاں میں | سوا میرے بلا کی سے چھڑاوے<br>کہ مشکل وقت اندر کام آوے |
| اَتَعْرِفُ مَنْ يَّقُلْ لِّلشَّيْءِ غَيْرِيْ | يَكُنْ فَيَكُوْنُ فَاطْلُبْنِيْ تَجِدْنِيْ |
| ہے ایسا کون خلقت میں کرنہار<br>میں قادر ہوں بڑی قدرت ہے میری | کرے بیحرف سے عالم کو اظہار<br>نہیں میری مثل زنہار زنہار |
| اَتَعْرِفُ سَاتِرًا لِّلْغَيْبِ غَيْرِيْ | اَنَا السَّتَّارُ فَاطْلُبْنِيْ تَجِدْنِيْ |

| | |
|---|---|
| بڑا ستار ہوں میں عالم الغیب<br>اگر چاہتے ہو خوبی یا عبادی | چھپاتا ہوں زنوں مردو نکے کل عیب<br>کسی کے عیب مت کھولو بلا ریب |
| فَاِنْ تَابَ اَتُوْبُ عَلَيْهِ عَبْدِيْ | اَنَا التَّوَّابُ فَاطْلُبْنِيْ تَجِدْنِيْ |
| کرو تم یاد ہر دم روز میثاق<br>میری رحمت جو ہے سابق غضب پر | رہو اس عہد پر تم قوم عشاق<br>کرو اس طور تم تحسین اخلاق |
| وَمَنْ مِثْلِيْ وَأَيْنَ يَكُوْنُ مِثْلِيْ | وَلَيْسَ يَكُوْنُ فَاطْلُبْنِيْ تَجِدْنِيْ |
| کہو ہے کون جگ میں مجھ جیسا شاہ<br>ہوا نہ مجھ مثل کوئی نہ ہوگا | کہیں دیکھی ہے ایسی عالی درگاہ<br>ہیں لاکھوں نام میرے ہوں یک اللہ |
| هَلُمَّ اِلَيَّ لَا تَقْصُدْ سِوَائِيْ | اَنَا الْمَنَّانُ فَاطْلُبْنِيْ تَجِدْنِيْ |
| اگر چاہتے ہو اے بندے شرف تم<br>کرو شکرانۂ نعمت دلوں سے | تو چل آؤ شتابی مجھ طرف تم<br>نہ بولو غیر سیتی یک حرف تم |
| اَتَذْكُرُ لَيْلَةً نَادَيْتَ سِرًّا | اَلَمْ اَسْمَعْكَ فَاطْلُبْنِيْ تَجِدْنِيْ |
| دعا مانگو اے بندے تم صبح و شام<br>خزانے ہیں مرے معمور بھر پور | چھپے ظاہر مجھے فرماؤ سب کام<br>سبھی مطلب کو پہنچاؤں سرانجام |
| فَلَا يُنْجِيْكَ يَا عَبْدِيْ سِوَائِيْ | مِنَ النِّيْرَانِ فَاطْلُبْنِيْ تَجِدْنِيْ |
| اے بندے سو رہے ہو کیوں اٹھو جاگ<br>جسے چاہوں اُسے بخشوں خلاصی | ہے آگے دوزخوں کی سخت تر آگ<br>نو میرے غیر کی لاگے وہاں لاگ |
| وَلَيْسَ يَمْلِكُ الْفِرْدَوْسَ غَيْرِيْ | اَنَا الرَّزَّاقُ فَاطْلُبْنِيْ تَجِدْنِيْ |

| | |
|---|---|
| نہیں کوئی غنی کوئی قلندر<br>میں ہوں رزاق مطلق یا عبادی | جو تم کو محل دیوے بہشت اند<br>رفضل سے دوں قصور و حور و کوثر |
| اَهَلْ فِي الْخَلْقِ مَنْ يُّعْطِيْ جَزِيْلاً | سِوَائِيْ لَيْسَ فَاطْلُبْنِيْ تَجِدْنِيْ |
| خلق میں کون ایسا ہے کہ بے رنج<br>یہ میرے جود و بخشش کی صفت ہے | غریبوں پر لٹاوے یہ زر و گنج<br>لٹانے میں کروں نہ سات نہ پنج |
| اَتَعْرِفُ غَافِرًا لِلذَّنْبِ غَيْرِيْ | اَنَا الْغَفَّارُ فَاطْلُبْنِيْ تَجِدْنِيْ |
| آیا ہے جگ میں کوئی مجھ سا ستار<br>میں بخش نہار ہوں جن و بشر کا | غلاموں کے گنہ بخشے جو لکھ بار<br>و لے مشرک نہ بخشوں گا میں زنہار |
| سَاَغْفِرُ لِلْعِبَادِ وَلَا اُبَالِيْ | غَدَاةَ الْحَشْرِ فَاطْلُبْنِيْ تَجِدْنِيْ |
| بخش ڈالوں کروڑوں میں گناہاں<br>نہ کوئی بھر سکے اس جائے پر دم | حشر کے دن سبھوں کو دوں پناہاں<br>نہ کوئی نہ کر سکے اُس وقت نہ ہاں |
| وَاَكْرِمُ مَنْ اُرِيْدُ بِلَا حِسَابٍ | اَنَا الْوَهَّابُ فَاطْلُبْنِيْ تَجِدْنِيْ |
| جسے چاہوں اُسے دوں بہت تعظیم<br>میں ہوں وہاب میرا لطف ہے عام | خزانے بے عدد بخشوں زر و سیم<br>یہ کہتا ہوں حرف از راہِ تفہیم |
| فَعَزِّزْنِيْ وَلَمْ تَرَ قَطُّ مِثْلِيْ | وَلَسْتَ تَرَاهُ فَاطْلُبْنِيْ تَجِدْنِيْ |
| اے بندے کر تو مجھ سے آشنائی<br>نہیں میری مثل دونوں جہا نہیں | اسی سے پائے گا عزت بڑائی<br>قبیلہ میں مجھے نہ باپ نہ مائی |
| وَاَكْرِمُ مَنْ يَّتُوْبُ اِلَيَّ خَوْفًا | لِيَ الْاِكْرَامُ فَاطْلُبْنِيْ تَجِدْنِيْ |

| | |
|---|---|
| اے بندے خوف میرا رکھ تو دلماں<br>کرم میرا ہے ساری خلق پر عام | کروں سب سختیاں تیری میں آسان<br>عبث رکھتا ہے کیوں خاطر پریشان |
| لِیَ الْاَلَاءُ وَالنَّعْمَاءُ عَبْدِیْ | لِیَ الْخَیْرَاتُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ |
| بخشنا نعمتوں کا ہے میرا کام<br>میری خیرات ہے جاری ہمیشہ | میں ساری خلق کو دیتا ہوں انعام<br>میرے محتاج ہیں سب خاص اور عام |
| لِیَ الدُّنْیَا وَمَا فِیْهَا جَمِیْعًا | لِیَ الْمَلَکُوْتُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ |
| میں ہوں اللہ سب میرے ہیں بندے<br>میرے دربار بن تم کہیں نہ جاؤ | گڑے مجھ شاہ کے ہر ملک جھنڈے<br>نہ ہو تم چار آنکھوں سا تھ اندھے |
| اَتَعْرِفُ مَنْ لَّهُ اِسْمٌ کَاِسْمِیْ | اَنَا الرَّحْمٰنُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ |
| میرا ہے نام سب ناموں سے برتر<br>میں ہوں رحمن سب کو بخشتا ہو | مجھے لائق ہیں سب اوصاف بہتر<br>گدا کو ناں اور شاہوں کو افسر |
| اَنَا اللّٰهُ الَّذِیْ لَا شَیْءَ مِثْلِیْ | اَنَا الدَّیَّانُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ |
| میں اللہ بیمثل ہوں مثل سے پاک<br>میں ہوں حاکم چلاؤں حکم سب پر | ملا دوں مدعی کو خاک در خاک<br>میرے محکوم ہیں یہ ارض و افلاک |
| اَنَا الْمَلِکُ الْمُلُوْکِ وَکُلِّ مُلْکٍ | لِیَ الْمِیْرَاثُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ |
| یہ سب سلطان میرے ناخشاں ہیں<br>میری درگاہ میں جاروب کش ہیں | اگر ہیں حاضراں یا غاخشاں ہیں!<br>اگرچہ اپنے گھر کے صاحباں ہیں |
| اَنَا اُفْنِی الدُّهُوْرَ وَقَبْلَ قَبْلٍ | وَبَعْدَ الْبَعْدِ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ |

| | |
|---|---|
| فنا کی جب خلق اوپر چلے جاؤ<br>رہے باقی ہماری بادشاہی | تبھی اڑ جائیں سب جنگل ندی ناؤ<br>ارے ان غافلوں کو کوئی سمجھاؤ |
| اَنَا الْوَهَّابُ يَا عَبْدِیْ سَرِيْعًا | وَلِیُّ الْعَهْدِ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ |
| شتابی طالبو نکے دوں میں مطلوب<br>میرے اوصاف جوتم کوسناوے | وفائے عہد میرا فعل ہے خوب<br>یہی لوح وقلم میں سب ہیں مکتوب |
| اَنَا الْفَرْدُ الْمُدَبِّرُ فَوْقَ عَرْشِیْ | بِلَا التَّكْثِيْفِ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ |
| کیا ہوں خلق کی میں آپ تقدیر<br>عرش سے فرش تک میرا حکم ہے | ہے میرے حکم سے تقدیم وتاخیر<br>کروں یک آن میں ایجاد وتغییر |
| اَنَا الرَّبُّ الَّذِیْ لَا ظُلْمَ عِنْدِیْ | وَلَسْتُ اُجُوْرُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ |
| میں رب العالمین ہوں ظلم سے دور<br>سدا مظلوم کی سنتا ہوں فریاد | کروں میں ظالموں کو خوار ورنجور<br>غریبی عاجزی ہے مجھ کو منظور |
| خَلَقْتُ مُحَمَّدًا نُوْرًا قَدِيْمًا | لَهُ الْبُشْرٰی فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ |
| محمد مصطفےٰ ہیں ذات کے نور<br>کیا اُن کے سبب یہ سب نور | نہیں یک آن وے مجھ قریب سے دور<br>میں ناظر ہوں وہی میرے ہیں منظور |
| وَيَشْفَعُ فِی الْخَلَائِقِ يَوْمَ حَشْرٍ | اُشْفِعُ فِيْهِ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ |
| محمد مصطفیٰ روز قیامت<br>وہی محبوب میرے بے شبہ وشک | کریں گے جملہ عالم کی شفاعت<br>کروں گا اس کو راضی بے نہایت |

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیۡکَ یَا رَسُوۡلَ اللّٰہ

وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصۡحٰبِکَ یَا حَبِیۡبَ اللّٰہ

# عالمی روحانی مرکز

# دارالرضا انٹرنیشنل

اللہ عزوجل چاہے گا تو ہی شفاء ہوگی

## دارالرضا روحانی سنٹر

## تعویزات دارالرضا

جنّات | جادو | نظرِ بد | بیروزگاری | بیماری | بے اولادی | گھریلو ناچاقی | رشتوں کی بندش

پریشانیوں کے حل کیلئے

ہاتھوں ہاتھ استخارہ

DAR-UL-RAZA



بستی شہنی والی وارڈ نمبر 7 پرانا چنیوٹ روڈ کھجّی گراؤنڈ جھنگ سٹی

+447789699501 www.darulraza.com

+923006504263 E-mail: darulraza@gmail.com